روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 26 اکتوبر 2002ء 19 شعبان 1423 ہجری - 26 اخاء 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 245

اللہ کی نظر دلوں پر ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کی خوبصورتی نہیں دیکھتا اور نہ تمہاری صورتیں دیکھتا ہے۔ اس کی نظر تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال پر ہوتی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب تحریم ظلم المسلم حدیث نمبر 4651)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہماری جماعت کو چاہئے کہ کوئی امتیازی بات بھی دکھائے۔ اگر کوئی شخص بیعت کر کے جاتا ہے اور کوئی امتیازی بات نہیں دکھاتا۔ اپنی بیوی کے ساتھ ویسا ہی سلوک ہے جیسا پہلے تھا اور اپنے عیال و اطفال سے پہلے کی طرح ہی پیش آتا ہے تو یہ اچھی بات نہیں۔ اگر بیعت کے بعد بھی وہی بدخلقی اور بدسلوکی رہی اور وہی حال رہا جو پہلے تھا پھر بیعت کرنے کا کیا فائدہ؟ چاہئے کہ بیعت کے بعد غیروں کو بھی اور اپنے رشتہ داروں اور ہمسائیوں کو بھی ایسا نمونہ بن کر دکھادے کہ وہ بول اٹھیں کہ اب یہ وہ نہیں رہا جو پہلے تھا۔

خوب یاد رکھو کہ صاف ہو کر عمل کرو گے تو دوسروں پر تمہارا ضرور رعب پڑے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کتنا بڑا رعب تھا۔ ایک دفعہ کافروں کو شک پیدا ہوا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بددعا کریں گے تو وہ سب کافرل کر آئے اور عرض کی کہ حضور بددعا نہ کریں۔ سچے آدمی کا ضرور رعب ہوتا ہے۔ چاہئے کہ بالکل صاف ہو کر عمل کیا جاوے اور خدا کے لئے کیا جاوے تب ضرور تمہارا دوسروں پر بھی اثر اور رعب پڑے گا۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 282-283)

جماعت کے افراد کی کمزوری یا برے نمونہ کا اثر ہم پر پڑتا ہے اور لوگوں کو خواہ مخواہ اعتراض کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ پس اس واسطے ہماری طرف سے تو یہی نصیحت ہے کہ اپنے آپ کو عمدہ اور نیک نمونہ بنانے کی کوشش میں لگے رہو۔ جب تک فرشتوں کی سی زندگی نہ بن جاوے تب تک کیسے کہا جاسکتا ہے کہ کوئی پاک ہو گیا۔ (۔)

فنافی اللہ ہو جانا اور اپنے سب ارادوں اور خواہشات کو چھوڑ کر محض اللہ کے ارادوں اور احکام کا پابند ہو جانا چاہئے کہ اپنے واسطے بھی اور اپنی اولاد، بیوی بچوں، خویش و اقارب اور ہمارے واسطے بھی باعث رحمت بن جاؤ۔ مخالفوں کے واسطے اعتراض کا موقعہ ہرگز ہرگز نہ دینا چاہئے۔ (۔) سابق بالخیرات بننا چاہئے۔ ایک ہی مقام پر ٹھہر جانا کوئی اچھی صفت نہیں ہے۔ دیکھو ٹھہرا ہوا پانی آخر گندہ ہو جاتا ہے۔ کیچڑ کی صحبت کی وجہ سے بدبودار اور بدمزا ہو جاتا ہے۔ چلتا پانی ہمیشہ عمدہ ستھرا اور مزیدار ہوتا ہے اگرچہ اس میں بھی نیچے کیچڑ ہو مگر کیچڑ اس پر کچھ اثر نہیں کر سکتا۔ یہی حال انسان کا ہے کہ ایک ہی مقام پر ٹھہر نہیں جانا چاہئے۔ یہ حالت خطرناک ہے۔ ہر وقت قدم آگے ہی آگے رکھنا چاہئے۔ نیکی میں ترقی کرنی چاہئے ورنہ خدا تعالیٰ انسان کی مدد نہیں کرتا اور اس طرح سے انسان بے نور ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ آخرکار بعض اوقات ارتداد ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے انسان دل کا اندھا ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 456)

قرآن کریم ایک جامع کتاب ہے اس میں سے سب کچھ معلوم ہو سکتا ہے بشرطیکہ تدبر اور غور سے پڑھا جائے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

نتائج مقابلہ مضمون نویسی

''تعارف خدام الاحمدیہ'' سہ ماہی چہارم 2002ء

اول: حارث مجید صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ
دوم: انتصار احمد ازکی صاحب اسلام آباد
سوم: ہمایوں طاہر احمد صاحب اقامۃ الظفر ربوہ
چہارم: قیصر حمید صاحب دارالحمد فیصل آباد
پنجم: فراست احمد صاحب شاہد طاہر ہوسٹل ربوہ
ششم: ناصر محمود صاحب طاہر دارالیمن شرقی ربوہ
ہفتم: کاشف محمود صاحب فیصل ٹاؤن لاہور
ہشتم: طاہر احمد صاحب منظور ناصر ہوسٹل ربوہ
نہم: منصور احمد صاحب محمود دارالیمن شرقی ربوہ
دہم: امتیاز احمد صاحب اقامۃ الظفر ربوہ

(مہتمم تعلیم)

نمایاں کامیابی

مکرمہ شازیہ منصور صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب و ڈاکٹر صادقہ منصور صاحبہ لاہور نے اس سال پنجاب یونیورسٹی کے ایم۔اے سپیشل ایجوکیشن کے امتحان میں 78% نمبر لے کر یونیورسٹی میں خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ مکرمہ شازیہ منصور پہلے ہی سے انگریزی ادب میں ایم۔اے ہیں احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی دینی، دنیاوی اور علمی ترقیات سے نوازے۔

AACP کا چھٹا سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) نے اپنے چھٹے سالانہ کنونشن کے انعقاد کے لئے 2-3 نومبر 2002ء کا اعلان کیا گیا تھا۔ بعض وجوہات کی بناء پر تبدیلی کی گئی ہے۔ کنونشن اب مورخہ 17 تا 19 جنوری 2003ء ہوگا۔

(چیئرمین ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1946ء ①

10 جنوری علاقہ مدراس کے پہلے احمدی اے ایم سعید صاحب کی وفات

14 جنوری گیارہ مربیان سلسلہ جو 18 دسمبر 45ء کو روانہ ہوئے تھے انگلستان کی بندرگاہ لورپول پہنچے

27 جنوری مسئلہ فلسطین پر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے وائی ایم سی اے ہال لاہور میں احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تقریر کی۔

29 جنوری حضرت حکیم عبدالعزیز خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مالک طبیہ عجائب گھر قادیان کی وفات (بیعت ستمبر 1905ء)

جنوری اسمبلی کے الیکشن میں احمدیوں کی طرف سے مسلم لیگ کی بھرپور تائید اور احمدی مردوزن کے اخلاص کے شاندار نمونے ظاہر ہوئے۔

کیم فروری حضور نے صوبہ سرحد کے احمدیوں کو مسلم لیگ کی حمایت کرنے اور ووٹ دینے کی ہدایت فرمائی اس وقت یہاں کانگرسی وزارت تھی اور خطرہ تھا کہ مسلم لیگ یہاں سے ہار جائے گی۔

12 فروری آریہ سماج دہلی کی مذہبی کانفرنس میں حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی تقریر

26 فروری 5 مربیان کا وفد فری ٹاؤن سیرالیون پہنچا۔ جس کی قیادت حضرت مولوی نذیر احمد علی کر رہے تھے۔

27 فروری حضور نے بنگال، بہار، یوپی، سی پی اور بمبئی کے احمدیوں کو مسلم لیگ کی مدد کرنے کا ارشاد فرمایا۔

فروری گوردوارہ صاحب کلاں نابھہ سٹیٹ کے اجلاس میں گیانی واحد حسین صاحب کی تقریر۔

فروری ہندوستان کے صوبائی انتخابات میں احمدیوں نے حضرت مصلح موعود کے ارشاد کی تعمیل میں ہر جگہ مسلم لیگی امیدواروں کی حمایت کی۔ اور پنجاب کے 33 میں سے 32 حلقوں میں مسلم لیگ کامیاب ہوئی۔ تحصیل بٹالہ سے چوہدری فتح محمد صاحب سیال آزاد امیدوار کی حیثیت سے کھڑے ہوئے مگر کامیاب ہونے کے فوراً بعد مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔

9 مارچ تا 3 اپریل حضور کا دورہ سندھ

10 مارچ پنجاب میں مسلم لیگ کی بجائے یونینسٹ وزارت بننے پر قادیان میں احتجاجی جلسہ کیا گیا اور قرارداد پاس کی گئی۔

15 مارچ تعلیم الاسلام کالج میں توسیع یعنی بی اے اور بی ایس سی کی کلاسیں کھولنے کے لئے حضرت مصلح موعود نے 2 لاکھ روپے کی تحریک فرمائی۔

18 مارچ 41 رفقائے مسیح موعود کی فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج میں تشریف آوری۔ سب نے اپنے کوائف بیان کئے۔ دستخط کئے اور سب کا گروپ فوٹو لیا گیا۔

22 مارچ حضور نے سندھ میں محمد آباد اسٹیٹ کے بعض اور گاؤں کے نام بزرگان سلسلہ کے نام پر تجویز فرمائے۔ جو یہ تھے نور نگر، کریم نگر، لطیف نگر، روشن نگر، برہان نگر اسحاق نگر۔

30 مارچ خدام الاحمدیہ میں صدر مجلس ہی قائد مقامی قادیان ہوتے تھے۔ حضور کے ارشاد پر 30 مارچ کو قائد مقامی کا انتخاب کروایا گیا۔ نواب عباس احمد خان صاحب پہلے قائد منتخب ہوئے۔

مارچ کوٹ سید محمود امرتسر میں سکھوں کی ایک تقریب میں گیانی عباد اللہ صاحب کی تقریر۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 228

شاعر النبیؐ کا دردناک مرثیہ

حضرت حسان بن ثابت الانصاری شاعر النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مکمل دیوان کا ایک مستند ایڈیشن 1983ء میں بیروت سے شائع ہو چکا ہے۔ اس دیوان کے صفحہ 94 پر آپ کے مرثیہ نبوی کے مشہور عالم اشعار درج ہیں جن کے تصور سے بھی ہر عاشق رسول پر آج بھی رقت طاری ہو جاتی ہے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے 4 نومبر 1905ء کو سرزمین لدھیانہ میں پبلک تقریر کے دوران ان کا ذکر کرتے ہوئے نہایت درد بھرے انداز میں فرمایا:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی وجہ سے صحابہؓ کے دل پر سخت صدمہ تھا اور اس کو بے وقت اور قبل از وقت سمجھتے تھے وہ پسند نہیں کر سکتے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی خبر سنیں...... وہ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشاق تھے اور آپ کی حیات کے سوا کسی اور کی حیات کو گوارا ہی نہ کر سکتے تھے۔ پھر کیونکر اپنی آنکھوں کے سامنے آپ کو وفات یافتہ دیکھتے۔ اس وقت حسان بن ثابت نے ایک مرثیہ لکھا۔ جس میں انہوں نے کہا۔

كُنْتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِي فَعَمِيَ عَلَيْكَ النَّاظِرُ
مَنْ شَاءَ بَعْدَكَ فَلْيَمُتْ فَعَلَيْكَ كُنْتُ أُحَاذِرُ

چونکہ مذکورہ بالا آیت نے بتا دیا تھا کہ سب مر گئے۔ اس لئے حسان نے بھی کہہ دیا کہ اب کسی کی موت کی پرواہ نہیں۔ یقیناً سمجھو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں کسی کی زندگی صحابہؓ پر سخت شاق تھی اور وہ اس کو گوارا نہیں کر سکتے تھے"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 536)

حضرت حسان نے بعمر 120 سال 50 ہجری (670ھ) میں وفات پائی۔

ایک عجیب اقتداری نشان

حضرت مسیح موعود نے اپنے وصال سے قریباً سوا دو ماہ قبل 19 مارچ 1908ء کو دوران سیر سیدنا حضرت امام موسیٰ (کاظم) علیہ السلام (ولادت 8 نومبر 745ء وفات یکم ستمبر 799ء) کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رب ذوالجلال کا یہ معجزنما اور عجیب اقتداری نشان بیان فرمایا کہ:۔

"ایک مسلمان بادشاہ کا ذکر ہے کہ اس نے امام موسیٰ...... کو کسی وجہ سے قید کر دیا ہوا تھا۔ خدا کی قدرت ایک رات بادشاہ نے اپنے وزیر اعظم کو نصف رات کے وقت بلوایا اور نہایت سخت تاکید کی کہ جس حالت میں ہو اسی حالت میں آ جاؤ حتیٰ کہ لباس بدلنا بھی تم پر حرام ہے۔ وزیر حکم پاتے ہی ننگے سر، ننگے بدن فوراً حاضر ہوئے۔ اور اس نے جلدی اور گھبراہٹ کا باعث دریافت کیا۔ بادشاہ نے اپنا ایک خواب بیان کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک حبشی آیا اور اس نے گنڈاسے کی قسم کے ایک ہتھیار سے مجھے ڈرایا اور دھمکایا ہے۔ اس کی شکل نہایت پر ہیبت اور خوفناک ہے۔ اس نے مجھے کہا ہے کہ امام موسیٰ کو ابھی چھوڑ دو ورنہ میں تمہیں ہلاک کر دوں گا۔ اور اسے ایک ہزار اشرفی دے کر جہاں اس کا جی چاہے رہنے کی اجازت دو۔ سو تم ابھی جاؤ اور امام موسیٰ...... کو قید سے رہا کر دو۔ چنانچہ وزیر اعظم قید خانے میں گئے اور قبل اس کے کہ وہ اپنا عندیہ ظاہر کرتے امام موسیٰ...... بولے کہ پہلے میرا خواب سن لو۔ چنانچہ انہوں نے اپنا خواب یوں بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بشارت دی ہے کہ تم آج ہی قبل اس کے کہ صبح ہو قید سے رہا کئے جاؤ گے" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 493)

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے
غرض رکھتے نہیں ہرگز خدا کے کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کیا پیش جاتی ہے

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

کلمات الٰہی کے مطابق آپ کی شخصیت میں قمر جیسا نور اور ٹھنڈک اور دلربائی تھی

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی سیرت کے بعض پہلو

آپ نے 30 کے قریب کتب تصنیف فرمائیں جن میں ہمارا خدا، سیرۃ خاتم النبیین، سیرۃ المہدی، سلسلہ احمدیہ، چالیس جواہر پارے مشہور ہیں

حضرت مرزا عبدالحق صاحب

حضرت صاحبزادہ صاحب کی پیدائش 20/اپریل 1893ء کو ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے آپ کی پیدائش سے متعلق اس سے قریباً ساڑھے چار ماہ قبل پیشگوئی فرمائی تھی۔ الہام الٰہی کے الفاظ کا ترجمہ ہے۔

(۔) چاند آئے گا۔ اور تیرا کام بن جائے گا۔ اللہ تجھے خوش کرے گا اور تیری برہان کو روشن کرے گا۔ تیرے ہاں ایک لڑکا پیدا کیا جائے گا۔ اور فضل تجھ سے نزدیک کیا جائے گا۔ یعنی وہ خدا کے فضل کا موجب ہوگا۔ اور میرا نور قریب ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام ص266 تریاق القلوب ص92)

حضرت مسیح موعود نے جس رنگ میں اپنی اولاد کے لئے دعائیں فرمائیں ان کا کسی قدر نمونہ آپ کے بعض اشعار میں ملتا ہے۔ ان کے ایک حصہ کو یہاں اس لئے درج کیا جاتا ہے کہ ان میں آپ نے اولاد کے لئے جو کچھ مانگا ہے اس کے مطابق اللہ تعالیٰ نے اولاد دی۔ اور ان کی زندگیوں کو ان ہی صفات کا مرقع بنایا۔ وہ اشعار یہ ہیں۔

مرے مولا مری یہ اک دعا ہے
تری درگاہ میں عجز و بکا ہے
وہ دے مجھ کو جو اس دل میں بھرا ہے
زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے
مری اولاد جو تیری عطا ہے
ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے
تری قدرت کے آگے روک کیا ہے
وہ سب دے ان کو جو مجھ کو دیا ہے
عجب محسن ہے تو بحر الایادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

نجات ان کو عطا کر گندگی سے
برات ان کو عطا کر بندگی سے
رہیں خوش حال اور فرخندگی سے
بچانا اے خدا بد زندگی سے
وہ ہوں میری طرح دیں کے منادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

نہ چھوڑیں وہ تیرا یہ آستانہ
مرے مولیٰ انہیں ہر دم بچانا
یہ ہو۔ میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آوے وقت میری واپسی کا
بشارت تو نے پہلے سے سنا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد
بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد
خبر تو نے یہ مجھ کو بارہا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

مری اولاد سب تیری عطا ہے
ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے

یہ تیرا فضل ہے اے میرے ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

آپ میں واقعی قمر جیسا نور اور ٹھنڈک اور دلربائی تھی۔ پھر حضرت مسیح موعود کی دعا کے مطابق آپ کو قلبی پاکیزگی بھی دی گئی۔ جس کا اظہار آپ کے ہر فعل سے ہوا۔ آپ حضرت مسیح موعود کے نقش قدم پر چل کر دین کے منادی بھی بنے اور ساری عمر اسی میں گزاری۔ آپ کو خوشحالی اور فرخندگی بھی دی گئی۔ شمشاد کی طرح بڑھنے والی بات بھی آپ میں پوری ہوئی۔ غرضیکہ حضرت مسیح موعود کی اللہ تعالیٰ کے حضور میں دعا کا ہر حصہ آپ کے برکت والے وجود میں پورا ہوا۔

اس جگہ خاکسار آپ کی سیرت کے چند ایک پہلو وقت کی رعایت کے لحاظ سے نہایت اختصار سے بیان کرتا ہے۔ یہ سب ذاتی مشاہدہ کی بناء پر ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایک لمبا عرصہ آپ کے ساتھ تعلقات کا موقعہ عطا فرمایا۔

حلیم اور بردبار شخصیت

آپ کی سیرت کا سب سے نمایاں پہلو وہی تھا جو الہام الٰہی میں بتایا گیا تھا۔ آپ نہایت درجہ حلیم اور بردبار تھے۔ کسی کا دل نہ دکھاتے تھے۔ اگر کوئی تیزی سے بھی کام لیتا تو آپ تحمل سے جواب دیتے۔ سوائے ایسے موقع کے جس میں دینی غیرت کا سوال ہو آپ کبھی غصہ کا اظہار نہ کرتے۔ ہمیشہ کوہ وقار نظر آتے۔ دوستوں کے ساتھ بھی رافت اور شفقت کا سلوک کرتے اور ماتحتوں اور ملازموں کے ساتھ بھی۔ خط میں ہمیشہ مکرمی محترمی سے مخاطب فرماتے۔ دوستوں کے احساسات کا بہت خیال رکھتے۔ ایک دفعہ گورداسپور میرے مکان پر تشریف لائے۔ تو خاکسار کو اندر سے نہ بلایا بلکہ برآمدہ میں ٹہلتے رہے۔ جب خاکسار خود کسی کام کے لئے باہر آیا تو آپ کو ٹہلتے ہوئے دیکھا۔ میں نے عرض کیا کہ آپ نے مجھے اندر سے بلا کیوں نہ لیا۔ فرمانے لگے مجھے خیال ہوا کہ اس طرح آپ کو تکلیف ہوگی۔ آپ خود ہی باہر نکلیں تو ٹھیک ہے۔ آپ دوسروں کی مدد کے لئے ہمیشہ مستعد رہتے، دوست ہوں یا غیر حتی الوسع ان کی مدد فرماتے۔ خاکسار کو کئی بار آپ کی خدمت میں دوستوں کے کاموں کے لئے حاضر ہونا پڑتا۔ آپ ہمیشہ بشاشت سے توجہ فرماتے۔ اور جہاں تک ہوسکتا کام کر دیتے۔ انکار کبھی نہ کرتے۔ تعلقات کو آپ خود نباہتے۔ خطوط کا جواب باقاعدگی سے دیتے۔ ایسا کبھی نہ ہوتا کہ کوئی خط بغیر جواب رہ جائے۔ یہ بھی ایک بہت پسندیدہ اور تعلقات کو بڑھانے والا خلق ہے۔ بعض دوست اس کی چنداں پرواہ نہیں کرتے۔ لیکن یہ بہت نامناسب ہوتا ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب اس بارہ میں بہت احتیاط فرماتے۔ فوت ہونے والے دوستوں کے متعلق آپ تعزیتی مضمون بھی الفضل میں چھپواتے، تا کہ متوفی کی خوبیاں ضبط تحریر میں آجائیں اور اس کے لئے دعا ہو جائے اور پسماندگان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار ہو کر ان کے لئے باعث تسکین ہو۔ یہ بات آپ کے بعد حضرت مولوی ابوالعطاء صاحب مرحوم نے بھی جاری رکھی۔ آپ بھی ہمیشہ اس کا اہتمام فرماتے۔

ہمدردی خلق

آپ کی ہمدردی کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ خاکسار پر ایک تکلیف آئی۔ آپ کو کسی دوست سے اس کا علم ہوا تو قادیان کی ساری بیوت الذکر میں خاکسار کے لئے دعا کا اعلان کروایا اور خاکسار حسب معمول اتوار کے روز قادیان آیا تو اس امر پر بہت افسوس کا اظہار فرمایا کہ خاکسار نے آپ کی خدمت میں اس کی اطلاع نہ دی۔ اگر آپس میں ہمدردی کی یہ صورت پیدا ہو جائے تو معاشرہ کیسا خوبصورت بن جائے۔

پابندی وقت

آپ اپنی تمام معروفیتوں کے باوجود ملنے والوں کو وقت دینے سے گریز نہ کرتے۔ خاکسار کو جب کبھی بھی حاضر ہونے کا موقعہ ملا آپ کو نہایت بشاشت اور خوشدلی سے ملتے ہوئے اور وقت دیتے ہوئے پایا۔ آپ کے کاموں میں باقاعدگی بہت ہوتی۔ وقت کی پابندی فرماتے۔ اس بات کا خیال رکھتے کہ ساتھ کام کرنے والے کا وقت آپ کی وجہ سے ضائع نہ ہو۔ نگران بورڈ میں خاکسار کو آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ اجلاس کے لئے وقت کی پابندی کے ساتھ تشریف لے جاتے۔ اور بڑی متانت اور خوش اسلوبی اور تدبر کے ساتھ تمام معاملات طے کرتے۔ ایسا راستہ اختیار کرتے جس سے تمام ممبران کا اتفاق ہو جائے۔

فہم و فراست

روحانی اور اخلاقی رفعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے آپ کو فہم بھی بہت عطا کیا تھا۔ بات کی تہہ تک پہنچتے اور مضبوط دلائل سے کام لیتے۔ حضرت مصلح موعود کے

دست راست کے طور پر کام کرتے اور حضور بھی آپ کو سب کاموں میں شریک رکھتے۔ آپ خلافت کو اپنا صحیح مقام بھی دیتے۔ اور نہایت درجہ احترام اور اطاعت کرتے۔ ایک دفعہ خاکسار آپ کے ہمراہ حضرت مصلح موعود کی خدمت میں حاضر تھا کہ بے احتیاطی سے کوئی کلمہ نکل گیا۔ باہر آ کر فرمانے لگے کہ خلیفہ وقت کے سامنے پورا ادب ہونا چاہئے کسی وقت بھی آواز میں ناملائمت نہیں پیدا ہونی چاہئے۔

قوت استدلال

مشوروں میں آپ تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالتے اور کسی حصہ کو تشنہ نہ رہنے دیتے۔ خواہ وہ کوئی بڑا مشورہ ہوتا یا معمولی آپ کی قوت استدلال کا اس میں اظہار ہوتا۔ گورداسپور میں ایک مرتبہ خاکسار کو مستقل سرکاری وکالت کی پیشکش ہوئی تو خاکسار نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں لکھا۔ اس وجہ سے خاص طور پر کہ حضور کے حکم سے ہی خاکسار نے گورداسپور میں پریکٹس شروع کی تھی۔ ورنہ میں نے کئی مرتبہ وقف زندگی کے لئے حضور کی خدمت میں لکھا تھا۔ حضور نے حضرت صاحبزادہ صاحب اور حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب سے اس بارہ میں مشورہ طلب فرمایا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے جو خط اس کے متعلق حضور کی خدمت میں لکھا وہ حضور نے مجھے اپنے حکم کے ساتھ بھجوا دیا۔ اس خط سے آپ کے مشورہ کا پتہ چلتا ہے کہ کس طرح وہ اپنے اندر ہر پہلو کو لئے ہوئے تھے۔ وہ خط یہ ہے۔

سیدنا!

حضور نے مکرم مرزا عبدالحق صاحب کے خط پر۔ جس میں انہوں نے حضور سے مشورہ مانگا ہے مکرم چوہدری فتح محمد سیال اور خاکسار کی رائے پوچھی ہے۔ جواباً عرض ہے کہ ہم دونوں نے اس بات پر باہم مشورہ کیا ہے۔ دلائل میں دونوں متفق تھے کہ تجویز زیر غور میں یہ فائدے کے پہلو ہیں اور یہ یہ نقصان کے۔ مگر نتیجہ میں آ کر اختلاف تھا۔ کیونکہ مکرم چوہدری صاحب یہ نتیجہ نکالتے تھے کہ بحیثیت مجموعی اس پہلو کو غلبہ ہے کہ مرزا صاحب پی پی مقرر ہو جائیں۔ مگر میں یہ نتیجہ نکالتا تھا اور نکالتا ہوں کہ بحیثیت مرزا صاحب کا گورداسپور میں آزاد رہ کر پریکٹس کرنا جماعتی مفاد اور خود ان کے ذاتی مفاد کے لحاظ سے بہتر ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ پی پی مقرر ہوتے ہی مرزا صاحب کو گورداسپور سے چلا جانا ہوگا کیونکہ انہیں افسران بالا اس ضلع میں نہیں رہنے دیں گے تو گویا ہم نے اس لحاظ سے دیکھنا ہے کہ مرزا صاحب سرکاری وکیل ہو کر باہر جانا منظور کر لیں یا کہ یہیں گورداسپور میں پریکٹس کرتے رہیں۔ سرکاری وکیل بننے میں مرزا صاحب کو ذاتی فائدہ اس قدر ضرور ہے کہ باعزت عہدہ ملتا ہے۔ اور ماہوار آمد معین اور باقاعدہ صورت اختیار کر لیتی ہے۔ مگر ذاتی لحاظ سے ان کا یہ نقصان ہے۔ کہ ان کی موجودہ آمد سرکاری وکیل کی تنخواہ سے کم از کم فی الحال زیادہ ہے اور باہر جانے سے وہ قادیان کی ہفتہ وار آمد اور مرکزی جماعت کی خدمت سے محرومی کے دکھ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی طبیعت اور عادت کے لحاظ سے ان کے لئے یہ واقعی ایک بھاری تکلیف اور نقصان ہے۔ اور پھر وہ غالباً اپنی عادت کے لحاظ سے سرکاری ملازمت کی پابندیوں کو بھی برداشت نہیں کر سکیں گے۔ دوسری طرف گورداسپور میں آزاد پریکٹس کریں تو ایک تو ان کو وہ ذاتی فائدہ حاصل ہوگا جو اوپر درج ہے اور دوسرے وہ ضلع کے مرکز میں جو خاص اہمیت رکھتا ہے جماعت کی نمائندگی اور جماعتی مقدمات میں پیروی کی خدمت بجا لا سکتے ہیں۔ ان کا وجود ضلع کے مرکز میں واقعی بے حد غنیمت ہے۔ یہ ممکن ہے کہ چونکہ جماعت بڑھ رہی ہے۔ اس لئے اگر کل گورداسپور میں کوئی اور احمدی وکیل بھی پریکٹس شروع کرے تو اس کا واقعی اثر مرزا صاحب کی آمد پر پڑے گا۔ مگر یہ اثر اگر ہو بھی تو وقتی ہوگا اور بہر حال دوسرے ذاتی اور جماعتی مفاد زیادہ وزندار نظر آتے ہیں۔ پس ساری بحث کے بعد ہم دونوں اس بات پر متفق ہو گئے ہیں کہ بحیثیت مجموعی مرزا صاحب کے لئے گورداسپور میں آزاد پریکٹس کرنا ہی بہتر ہے واللہ اعلم۔ والسلام

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد

P.S یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ان کے متعلق جو تحریک از خود ہو چکی ہے اسے اپنی طرف سے آگے نہ چلایا جائے۔ اور نتیجہ خدا پر چھوڑ دیا جائے۔ بشیر احمد

خاکسار فتح محمد سیال۔ اب مجھے انشراح ہے کہ مرزا صاحب کو گورداسپور میں رکھا جائے۔

اس پر جو حضور نے ارشاد فرمایا اس کے پیش نظر خاکسار نے وہاں اپنی پرائیویٹ پریکٹس ہی جاری رکھی اور سرکاری وکالت سے انکار کر دیا۔

احسان کا سلوک

آپ ہر قسم کے معاملات میں نہایت صاف اور ستھرے تھے۔ کبھی کسی کا حق نہ رکھا۔ ہر ایک کے ساتھ احسان کی کوشش کرتے۔ قرضہ دیتے تو لکھوا ضرور لیتے۔ تا کہ شریعت کا منشاء پورا ہو۔ لیکن میعاد گزر جانے کے باوجود تقاضا نہ کرتے۔ مقروض کی تنگ دستی دیکھتے تو بسا اوقات قرضہ چھوڑ دیتے۔ بھائیوں کی زمین کا انتظام والنصرام آپ ہی کے سپرد ہوتا۔ آپ باقاعدہ حساب رکھتے اور ان کا حق انہیں دیتے۔ زمینوں کی خرید و فروخت بھی آپ ہی کے سپرد ہوتی۔ کبھی کسی کو شکایت نہ پیدا ہونے دی۔ سب مطمئن رہتے کہ آپ کے ہاتھوں ہمارے حقوق پورے محفوظ ہیں۔

کامل سچائی

بڑا زمیندار ہونے کی وجہ سے زمینوں کے مقدمات رہتے۔ ان میں کامل سچائی سے کام لیتے۔ نہ کبھی دعویٰ یا جواب دعویٰ میں جھوٹ شامل کیا۔ اور نہ ہی کبھی جھوٹی شہادت دی۔ خواہ نتیجہ کچھ بھی ہو۔ لیکن اللہ تعالیٰ اس سچائی کی برکت سے عام طور پر کامیابی عطا فرماتا رہا۔ ایک مرتبہ آپ کے مختار عام نے ایک بیع اراضی میں قیمت زیادہ لکھوائی تا کہ شفعہ سے بچاؤ ہو سکے۔ اور اگر شفعہ ہو جائے تو متفرق اخراجات برداشت کرنے سے نقصان نہ رہے۔ آپ کو علم ہوا تو سخت ناراض ہوئے اور آئندہ کے لئے ایسا ہرگز نہ کرنے کی تاکید فرمائی۔ آپ کا معاملہ ہمیشہ فراخدلانہ ہوتا۔ ہر ایک کے حقوق کی حفاظت کرتے۔ آج کل بسا اوقات معاملات میں بے احتیاطی سے کام لیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے تکلیف دہ قسم کے مقدمات ہوتے رہتے ہیں۔ بحیثیت صدر قضاء خاکسار کو اس کا بہت تلخ تجربہ ہے۔ ہمارے تو ایک بھی ایسا کیس نہیں ہونا چاہئے جو بد معاملگی کے نتیجہ میں ہو۔ قرض کی ادائیگی میں بھی دوستوں کو بہت احتیاط سے کام لینا چاہئے بد معاملگی مومن کی شان کے خلاف ہے۔ اگر ہو سکے تو قرض واپس کرتے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق زیادہ دینا چاہئے۔ خوشگوار معاشرہ کے لئے معاملات میں صفائی ایک بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب اس بارے میں بہت محتاط تھے۔

عجز و انکسار

آپ میں عجز کا خلق بھی بہت نمایاں تھا اور یہی درحقیقت تقویٰ کی علامت ہے۔ آپ کے چہرے سے ہمیشہ عجز اور انکسار ٹپکتا۔ نماز پڑھانے کے لئے عرض کیا جاتا تو گریز فرماتے اور دوسروں کو آگے کرتے ایک مرتبہ میرے پاس گورداسپور تشریف لائے ہوئے تھے۔ خاکسار نے آپ کی خدمت میں جمعہ پڑھانے کے لئے عرض کیا۔ سب دوستوں کی یہی خواہش تھی کہ آپ کے ایمان پرور کلمات سنیں۔ لیکن آپ نے انکار کر دیا۔ اور فرمایا میں اس قابل نہیں۔ ایک مرتبہ خاکسار کو فرمانے لگے کہ میں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرح یہ کہتا ہوں کہ لالی ولا علی یعنی اے خدا میں نے کوئی ایسا کام نہیں کیا کہ میں ثواب کا مستحق بنوں۔ اگر آپ مجھے سزا سے بچا لیں تو یہی بڑا ہے۔

قلمی خدمات

اب میں آخر میں آپ کی دینی خدمات کا تذکرہ کر کے اس مقالہ کو ختم کرتا ہوں۔ آپ کا وجود سراپا خدمت دین تھا۔ پڑھائی کے زمانہ میں آپ نے دین کی تائید میں مدلل مضامین لکھنے شروع کر دیئے اور پڑھائی کی تکمیل [illegible] جہ کی کتابیں تصنیف فرمائیں۔ ان میں سے خاص طور پر سیرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم جو تین جلدوں میں ہے۔ بڑے پایہ کی علمی تصنیف ہے۔ اور اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق کا پورا حق ادا کیا ہوا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ پر جو اعتراض مغربی مصنفین یا معاندین کی طرف سے کئے گئے ان سب کا کافی [illegible] جواب دیا گیا ہے۔ دینی مسائل کا تسلی بخش حل کیا گیا ہے۔ غرضیکہ کوئی پہلو اس میں تشنہ نہیں رہنے دیا گیا۔ لیکن افسوس ہے کہ یہ کتاب مکمل نہ ہو سکی اور کچھ حصہ باقی رہ گیا۔

اسی طرح اور بھی کتب آپ نے تصنیف فرمائیں۔ جیسا کہ ہمارا خدا، سلسلہ احمدیہ، تبلیغ ہدایت، کلمۃ الفصل، الحجۃ البالغہ، ختم نبوت کی حقیقت، چالیس جواہر پارے۔ نیز مقالہ سیرت طیبہ، درمنثور، درمکنون، آئینہ جمال اور متفرق تربیتی مضامین اور بہت سے مختلف مضامین پر رسائل جن کی تعداد بھی تیس سے کم نہیں۔

مذکورہ چار مقالہ جات آپ نے جلسہ ہائے سالانہ میں پڑھ کر سنائے۔ آپ کے تقریر کرنے کا طریق بہت عمدہ اور دلنشین تھا۔ آہستہ آہستہ اور بڑے موثر انداز سے تقریر فرماتے۔

اس لٹریچر سے صاف نظر آتا ہے کہ آپ نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ خدمت دین میں گزارا اور کبھی آرام بھی نہ کیا۔ یہ کتابیں نہایت وزنی دلائل پر مشتمل ہیں۔ اور عبارات نہایت شستہ ہیں۔ باقی قسم قسم کے دینی مشاغل کے ساتھ ساتھ ایسی بلند پایہ تصانیف چھوڑ جانا ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب کے درجات زیادہ سے زیادہ بلند فرمائے اور آپ پر اپنی رحمتوں کی بارش نازل کرے۔

(تنویر القلوب جلد سوم)

بقیہ صفحہ 5

ناچیز سے معانقہ فرمایا۔ حال احوال پوچھتے رہے۔ میں نے اپنی عارضی تبدیلی کا ذکر کیا۔ دعا کی درخواست کی اور باہر آ گیا۔ یہ حضور کے پاکستان میں قیام کے دوران آپ سے آخری ملاقات تھی۔ جس کی یاد اب تک موجود ہے۔ اور جو اس سے برکتیں وابستہ ہوئیں ان کا لطف ہی کچھ اور ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور انور کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرماتا رہے۔

اس سے پیشتر ایک دفعہ خاکسار کی ملاقات آپ سے ربوہ میں ہوئی۔ بہت محبت و شفقت سے ملے۔ معانقے کا شرف عطا فرمایا۔ خاکسار نے آپ سے حضرت مسیح موعود (-) کی انگوٹھی کو بوسہ دینے کی درخواست کی چنانچہ آپ نے بھی انگوٹھی والی انگلی خاکسار کے آگے کر دی اور خاکسار کو اس کو بوسہ دینے کا موقع میسر آیا۔

بشیر الدین کمانی صاحب

خلفاء احمدیت کی اپنے خدام کے ساتھ شفقت و محبت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفقت کی چند یادیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

خلافت سے پہلے ایک دفعہ خاکسار جلسہ سالانہ کے موقع پر کالج کی طرف جامعہ احمدیہ والی سڑک پر جا رہا تھا۔ آپ کالج کی طرف سے ایک ویگن پر جو سفید رنگ کی تھی آ رہے تھے اور ویگن آپ خود ہی چلا رہے تھے اس وقت آپ نے سفید رنگ کے کپڑے زیب تن کئے ہوئے تھے۔ سر پر سفید رنگ کی سادہ پگڑی پہنی تھی۔ جب آپ خاکسار کے پاس سے گزرے تو آپ نے ہاتھ کے اشارہ سے خاکسار کو سلام کیا میں حیران ہوا کہ نہ میری واقفیت اور دوسرے میری حیثیت ہی کیا ہے۔ کہ خاکسار کو سلام کیا جائے تاہم اس واقعہ کا خاکسار کے دل پر ایک خاص اثر ہوا جو اب تک قائم ہے۔

خلیفہ خدا بناتا ہے

حضرت المصلح الموعود کی وفات پر خاکسار بسلسلہ ملازمت بہاولپور میں مقیم تھا۔ وہاں آپ کی وفات کی اطلاع پہنچی۔ آپ کی وفات کی خبر ریڈیو پاکستان پر بھی نشر ہوئی تھی۔ خاکسار آپ کے جنازہ میں شرکت کے لئے ربوہ پہنچا اور دارالضیافت کے ایک ہال کمرہ میں ٹھہرا ہوا تھا۔ مغرب کا وقت تھا۔ ہمارے ساتھ اور بھی مہمان ٹھہرے ہوئے تھے۔ فیصل آباد کے ایک گاؤں سے ایک دوست بھی وہیں ٹھہرے ہوئے تھے اس وقت ان کی عمر 55 سال کے لگ بھگ ہوگی ہم سب اکٹھے اس انتظار میں بیٹھے تھے کہ کب خلافت ثالثہ کا اعلان ہو اور ہم بیعت کریں۔ وہ دیہاتی دوست فرما رہے تھے کہ رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت المصلح الموعود کا وصال ہو گیا ہے اور خلیفۃ المسیح الثالث حضرت مرزا ناصر احمد صاحب بنے ہیں اور میں ان کی بیعت کر رہا ہوں۔ چنانچہ صبح اٹھ کر میں نے اپنی بیوی کو کہا کہ میرے کپڑے دھو دو میں نے آج ہی ربوہ جانا ہے۔ اس نے پوچھا کیوں۔ میں نے ان کو یعنی اپنی بیگم کو رات والی خواب سنائی۔ چنانچہ اس نے جلدی جلدی کپڑے دھو دئے۔ تھوڑی دیر کے بعد اطلاع آ گئی کہ حضرت مصلح موعود کا وصال ہو گیا ہے۔ میں فوری طور پر ربوہ کے لئے روانہ ہو گیا۔ ابھی انہوں نے اپنی خواب سنائی ختم کی ہی تھی کہ تھوڑی دیر کے بعد بیت مبارک سے یہ اعلان ہوا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کی احباب بیعت کر لیں۔

چنانچہ اعلان ہوتے ہی لوگوں کا جم غفیر بیت مبارک کی طرف بیعت کرنے کے لئے چل پڑا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار بھی ان میں شامل تھا۔ اب دیکھیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی راہنمائی فرماتا ہے اور کس طرح خلافت کے انتخاب سے پہلے ہی بتا دیا کہ فلاں شخص خلیفۃ المسیح ہوگا اور اس کی تم نے بیعت کرنی ہے۔ واقعی خلیفہ خدا بناتا ہے۔

خلیفہ وقت کی صحبت تربیت کا ذریعہ

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی صدر کا یہ معمول تھا کہ ہر سال خدام تفریحی اور تربیتی پروگرام کے لئے کوہ مری ضرور جاتے۔ ایک دفعہ یہ معاملہ مجلس عاملہ میں پیش ہوا۔ مجلس عاملہ کے اکثر اراکین کی یہ رائے تھی کہ خدام کو کوہ مری جانا چاہئے۔ خاکسار نے بحیثیت قائد مجلس اکثریت رائے کے خلاف فیصلہ کیا کہ چونکہ حضرت خلیفۃ المسیح آج ہمارے **اندر موجود** ہیں اور اسلام آباد تشریف لائے ہوئے ہیں اس لئے آپ کی صحبت سے بڑھ کر اور کوئی بہتر ذریعہ تربیت کا نہیں ہو سکتا لہٰذا فی الحال خدام کو زیادہ سے زیادہ آپ کی **بابرکت صحبت** سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور زیادہ سے زیادہ آپ کی اقتدا میں عبادات بجا لانی چاہئیں۔ رات کو بذریعہ خواب خداتعالیٰ نے راہنمائی فرمائی کہ آپ کا یعنی خاکسار کا فیصلہ درست ہے۔

ایک مشکل میں آپ کی راہنمائی

خاکسار جب بہاولپور میں ملازم تھا تو دفتر میں سخت مخالفت تھی یعنی افسر بھی اور سٹاف بھی اور تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے اور پھر کسی دوسری جگہ تبدیلی بھی نہیں ہو سکتی تھی۔ ایک دفعہ خاکسار ضلع بہاولنگر کے ایک چک میں چھ ہفتہ کے لئے وقف عارضی پر گیا۔ چھ ہفتہ گزارنے کے بعد جب واپس آیا تو معلوم ہوا کہ افسر مجاز کے جو خاص سٹاف ممبر تھے اور دوست تھے انہوں نے اس کے خلاف درخواست لکھ کر گورنر۔ صدر صاحب اور دیگر افسران بالا کو بھجوا دی ہے اور نیچے خاکسار کا نام لکھ دیا۔ اس دوران اوپر سے انکوائری کے لئے حکم آ گیا۔ خاکسار بہت گھبرایا نوکری کے جانے کا بھی خطرہ تھا۔

ابھی میری دو ہفتہ کی چھٹی باقی تھی۔ سوچا کہ حضرت صاحب سے مل آتا ہوں۔ جب آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تمام ماجرا سنایا۔ بہت تسلی دی اور فرمایا "کہ تم کہہ دو میں نے (خاکسار) یہ درخواست نہیں دی۔" میں نے دعا کی درخواست کی واپس آ گیا۔ اس دوران سٹاف کے ممبران نے سوچا کہ اگر ایک آدمی کے درخواست دینے سے انکوائری ہو سکتی ہے۔ تو کیوں نہ ہم سب مل کر اس کے خلاف درخواست دے دیں۔ چنانچہ میرے واپس جانے تک ایسا ہو چکا تھا جبکہ اس درخواست میں خاکسار کے دستخط نہیں تھے تاہم خاکسار نے لکھ کر دے دیا کہ یہ میری طرف سے درخواست نہیں ہے۔ اس طرح میری جان چھوٹ گئی۔ آفیسر اور بقیہ سٹاف کی آپس میں دشمنی ہو گئی۔ سٹاف کی بھیجی ہوئی درخواست پر انکوائری شروع ہو گئی۔ آفیسر انچارج تبدیل ہو گیا۔ اور جاتی دفعہ چارج بھی مجھ کو دے کر گیا۔ جبکہ یہ چارج خاکسار کو نہیں مل سکتا تھا۔ یہ بھی آپ کی دعا اور توجہ ہی کا اثر تھا۔

خدام سے شفقت

خاکسار کو مجلس راولپنڈی صدر میں بطور قائد مجلس کام کرنے کی توفیق ملی۔ اس دوران جب آپ اسلام آباد تشریف لاتے اور "بیت الفضل" میں قیام فرماتے۔ راولپنڈی صدر کے خدام کو بھی وہاں خدمت کا موقع ملتا تھا اور وہ وہاں ڈیوٹی پر تعینات ہوتے تھے۔ لہٰذا اکثر خاکسار کو راولپنڈی سے اسلام آباد جانے کا موقع ملتا۔ اس طرح آپ کی اقتدا میں اکثر عبادات بجا لانے کی توفیق ملتی۔ ایک دفعہ بحیثیت قائد مجلس آپ کے ساتھ مجلس عاملہ کا گروپ فوٹو بنوانے کی درخواست کی تو آپ نے ازراہ شفقت قبول فرمالی۔ چنانچہ مقررہ دن جب ہم "بیت الفضل" گروپ فوٹو کے لئے پہنچے اور آپ ہم میں جلوہ افروز ہوئے۔ کوئی پندرہ منٹ تک آپ ہم میں رونق افروز رہے لیکن ہمارے کیمرہ کی فلیش ہی نہ چلی۔ آپ نے اس امر کا قطعاً برا نہ منایا بلکہ ہمارے ساتھ مزاح سے پیش آتے رہے۔ دوسری طرف خاکسار کو اپنی غلطی پر پسینہ آ رہا تھا۔ کہ کیوں نہ پہلے کیمرہ ٹیسٹ کر لیا گیا۔ لیکن آپ نے صرف اتنا فرمایا کہ آپ کے کیمرہ کی فلیش ہی نہیں چلتی۔ غرض فوٹو تو لے لیا گیا لیکن دھندلا سا جو کہ اب بھی خاکسار کے پاس ہے۔

خاکسار کو آپ کی اقتدا میں نمازیں بجا لانے کا موقع ملتا رہا۔ جس وقت آپ کو دل کی تکلیف ہوئی۔ اس وقت بھی آپ مغرب و عشاء کی نماز پڑھا رہے تھے۔ خاکسار پہلی صف میں آپ کے پیچھے کھڑا تھا۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے دوران ہی آپ کو دل کی تکلیف ہوئی۔ آپ فوراً بیٹھ گئے اور بقیہ نماز آپ نے بیٹھ کر پڑھائی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد جب آپ اوپر (آپ کا قیام اوپر کی منزل میں ہوتا تھا) جانے لگے۔ تو پیچھے سے ایک شخص جلدی جلدی آگے آیا اور آپ سے باتیں کرنے لگا۔ خاکسار اور مکرم محمد شفیع اشرف صاحب مرحوم بالکل آپ کے پاس ہی کھڑے تھے۔ خاکسار نے دیکھا کہ آپ کی پیشانی مبارک پسینہ سے شرابور تھی اور آپ کو ضعف بھی تھا۔ وہ شخص باتیں کئے جا رہا ہے آپ ہیں کہ بڑے تحمل اور غور سے اس کی باتیں سن رہے ہیں۔ اور 10 تا 15 منٹ تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ اس کی تمام باتیں سننے کے بعد پھر آپ اوپر تشریف لے گئے۔

جب آپ ربوہ کے لئے رخصت ہوتے تو خاکسار کو بھی الوداع کہنے کی توفیق ملتی۔ خاکسار ہر دفعہ دور سے ہی زور کے ساتھ آپ کو سلام کہتا آپ بھی اونچی آواز میں جواب دیتے۔ جب بھی آپ سے ملاقات کا موقع ملتا۔ دوران ملاقات خاکسار آپ سے حضرت مسیح موعود (-) کی **انگوٹھی** کو بوسہ دینے کی درخواست کرتا۔ آپ فوراً انگوٹھی آگے فرما دیتے اور خاکسار اس کو بوسہ دے لیتا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خلافت کے بعد آپ ایک دفعہ اسلام آباد تشریف لائے۔ ان دنوں خاکسار کا تبادلہ کچھ عرصہ کے لئے راولپنڈی سے ڈیرہ غازی خاں ہو گیا۔ خاکسار آپ سے ملاقات کے لئے "بیت الفضل" اسلام آباد گیا عصر کے تھوڑی دیر بعد کا وقت تھا۔ ملاقات کے لئے درخواست دینے کا وقت ختم ہو چکا تھا۔ خاکسار نے امیر صاحب کو درخواست کی کہ آپ مہربانی فرما کر میری درخواست حضور انور کو بھجوا دیں۔ اگر وہ ملاقات کی اجازت نہ دیں گے تو نہ سہی۔ خیر وہ اب مان گئے۔ اور میری درخواست ملاقات حضور انور کی خدمت میں بھجوا دی۔ خیال تھا کہ کہاں وقت ملاقات کا ملے گا۔ خاکسار عصر کی نماز کے لئے ساتھ والے خالی پلاٹ میں چلا گیا۔ نماز کے بعد خاکسار کوٹھی کے اندر داخل ہوا۔ تو پتہ چلا کہ خاکسار کو ملاقات کے لئے ڈھونڈا جا رہا ہے۔ کیونکہ حضور نے ازراہ شفقت ملاقات کی اجازت مرحمت فرما دی۔ اندر گیا تو حضور نے ازراہ شفقت اس

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34454 میں Mr.Ahmad Nurdin ولد Mr.Aih. Sadeli پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت 1987ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-سرمایہ تجارت -/2000000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/500000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-العبد Mr. Ahmad Nurdin ولد Mr. Aih Sadeli انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Jajang Sobandi وصیت نمبر 29388 گواہ شد نمبر 2 Abidin وصیت نمبر 26717

مسل نمبر 34455 میں راشدہ مبشر زوجہ مبشر احمد عزیز قوم شیخ قریشی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونٹاریو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1-طلائی زیورات وزنی 183 گرام 340 ملی گرام مالیتی -/104563 روپے- 2-حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/C$280 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-الامۃ راشدہ مبشر زوجہ مبشر احمد عزیز کینیڈا گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد عزیز خاوند موصیہ کینیڈا گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد عزیز ولد حاجی میراں بخش کینیڈا

مسل نمبر 34456 میں عابدہ ہاشم زوجہ محمد ہاشم سعید پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- حق مہر -/1000 سٹرلنگ پونڈ- 2- طلائی زیورات مالیتی -/1000 سٹرلنگ پونڈ- اس وقت مجھے مبلغ-/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے-الامۃ عابدہ ہاشم زوجہ محمد ہاشم سعید لندن U.K گواہ شد نمبر 1 محمد ہاشم سعید خاوند موصیہ U.K گواہ شد نمبر 2 ولی احمد شاہ ولد محمد اقبال شاہ لندن U.K

مسل نمبر 34457 میں مرزا لطف الرحمٰن عاجز ولد مرزا فضل الرحمٰن قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالٹن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-العبد مرزا لطف الرحمٰن عاجز ولد مرزا فضل الرحمٰن کینیڈا گواہ شد نمبر 1 مرزا مبارک احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منظور حسین ولد فضل حسین مرحوم کینیڈا

مسل نمبر 34458 میں راضیہ مرزا زوجہ مرزا لطف الرحمٰن قوم شیخ گانو گو پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالٹن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- طلائی زیورات وزنی 2806 گرام مالیتی -/C$4720 کینیڈین ڈالر- 2- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-الامۃ راضیہ مرزا زوجہ مرزا لطف الرحمٰن کینیڈا گواہ شد نمبر 1 مرزا لطف الرحمٰن خاوند موصیہ کینیڈا گواہ شد نمبر 2 مرزا فضل الرحمٰن وصیت نمبر 11405 کینیڈا

مسل نمبر 34459 میں عبدالقدیر خان ولد عبدالرب خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونٹاریو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/C$1400 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی -العبد عبدالقدیر خان ولد عبدالرب خان کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 رانا منور احمد ضیاء ولد عنایت اللہ خان کینیڈا

مسل نمبر 34460 میں امۃ القدیر زوجہ عبدالقدیر خان قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونٹاریو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- - طلائی زیورات وزنی 9 تولے مالیتی -/54000 روپے- 2- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/50000 روپے-3- پلاٹ برقبہ 13 مرلے واقع احمد باغ راولپنڈی- اس وقت مجھے مبلغ تقریباً C$240 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-الامۃ امۃ القدیر زوجہ عبدالقدیر خان اونٹاریو کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 34461 میں محمد رفیق شاہد ولد محمد یوسف مرحوم قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالٹن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ-/C$1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-العبد محمد رفیق شاہد ولد محمد یوسف مرحوم کینیڈا گواہ شد نمبر 1 منور حسین ولد فضل حسین مرحوم کینیڈا گواہ شد نمبر 2 مرزا فضل الرحمٰن وصیت نمبر 11405

مسل نمبر 34462 میں رشید احمد ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم پیشہ ریٹائرڈ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1-مکان واقع لندن کا 1/2 حصہ مالیتی-/250000 سٹرلنگ پونڈ- 2- پلاٹ واقع شکور پارک ربوہ نمبر 52 10 مرلے مالیتی-/300000 روپے-3- پلاٹ نمبر 1 بلاک 9 واقع دارالعلوم شرقی ربوہ رقبہ 1 کنال 3 مرلے مالیتی -/400000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/1030 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں- اور مبلغ-/350 سٹرلنگ پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میں اقرار کرتا ہوں

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ نائلہ منصورہ ملک صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر مجیب الرحمٰن ملک صاحب مورخہ 29 ستمبر 2002ء کو پارک ٹاؤن میں بعمر 41 سال انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کموڈور (ر) سید ناصر احمد شاہ صاحب اور محترمہ طاہرہ ناصر شاہ صاحبہ آف کراچی کی بیٹی اور مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مرحوم اور محترمہ آپا امتہ الرشید شوکت صاحبہ مرحومہ کی بہو تھیں۔ جنازہ 4-اکتوبر کو بیت الرحمٰن میں مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے بعد نماز جمعہ پڑھائی۔ تدفین میری لینڈ کے احمدیہ قبرستان میں ہوئی جس کے بعد دعا مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب نے کروائی۔ شادی سے پہلے نائلہ ملک صاحبہ نے تعلیم ربوہ اور کراچی میں حاصل کی اور پچھلے 23 سال سے وہ امریکہ میں مقیم تھیں۔ انہوں نے اپنے پیچھے تین بیٹے (احسن، احمد، صہیب) اور تین بیٹیاں (فائزہ، نائمہ، منال) یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ بہت نیک ملنسار اور بچوں کی تربیت پر خاص توجہ دینے والی تھی۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ضرورت لیڈی ٹیچر

نصرت جہاں اکیڈمی سیکنڈری گرلز سیکشن میں دو لیڈی ٹیچرز کی آسامیاں خالی ہیں ان آسامیوں کے لئے فزکس اور کیمسٹری میں ایم ایس سی ہونا ضروری ہے۔ خواہشمند خواتین دفتر ہذا سے فوری رابطہ کریں۔ اور اپنی دستاویز صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

رپورٹ یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان کو سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید مورخہ 4-اکتوبر 2002ء کو منانے اور رپورٹ ارسال کرنے کی تحریک کی گئی تھی۔ امراء و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی "اجلاس یوم تحریک جدید" کی رپورٹ جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے 4-اکتوبر کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "اجلاس یوم تحریک جدید" منعقد کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ولادت

مکرم ملک دوست محمد صاحب دار العلوم غربی صادق ربوہ اور مکرمہ امتہ السلام صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 21-اکتوبر 2002ء کو دو بیٹوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام "فاران احمد" عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے نومولود کی درازی عمر نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے

اعلان داخلہ

Hailey کالج آف کامرس پنجاب یونیورسٹی لاہور نے DCMA (ڈپلومہ ان کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنگ) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 31-اکتوبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 21-اکتوبر دیکھئے۔

ہائیر ایجوکیشن کمیشن سیکٹر H-9 اسلام آباد نے مندرجہ ذیل فیلڈز میں پاکستان کی مشہور یونیورسٹیوں میں Ph.D کی اعلیٰ تعلیم کیلئے وظائف کے اجراء کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ نیچرل سائنسز، انجینئرنگ اور زرعی سائنسز، درخواستیں 30 نومبر 2002ء تک وصول کی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے ڈان 21-اکتوبر یا مندرجہ ذیل ویب سائٹ دیکھیں۔

www.ugc.edu.pk

جناح یونیورسٹی کراچی (اسلام آباد) نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

BS کمپیوٹر سائنس، MS کمپیوٹر سائنس، BBA BBA(IT) MBA، MBA(Banking)

داخلہ فارم 28 نومبر 2002ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 17-اکتوبر دیکھئے۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرمہ ساجدہ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم ساجد سلطان احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ لکھتی ہیں کہ میرے تایا جان مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب سابق مربی سلسلہ فرانس اور گھانا جن کا 16 ستمبر 2002ء کو انتقال ہوا تھا ان کی وفات پر بہت سے احباب اور عزیز و اقارب نے ان کے صاحبزادے مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب آف مسقط اور ہم سب پسماندگان سے اپنے دلی دکھ اور ہمدردانہ جذبات کا اظہار کیا ہے۔ ہم سب ان کے پرخلوص جذبات پر ان کے تہہ دل سے ممنون ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں بہترین جزا دے۔ اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ماسکو میں سینکڑوں افراد یرغمال ماسکو میں چیچن باشندوں نے قریباً ایک ہزار افراد کو ایک تھیٹر میں یرغمال بنا رکھا ہے۔ انہوں نے ایک روسی پولیس اہلکار کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ قابض افراد نے 180-افراد کو رہا کر دیا۔ جن میں عورتیں بچے اور مسلمان شامل ہیں۔ یرغمالیوں نے دھمکی دی ہے کہ چیچنیا میں جنگ بند نہ کی گئی تو تھیٹر اڑا دیں گے۔ صدر پیوٹن نے غیر ملکی دورہ منسوخ کر دیا ہے۔ یورپی یونین چین اور پاکستان کی طرف سے واقعہ کی مذمت کی گئی ہے چیچن روحانی رہنما مفتی احمد شاؤف نے کہا ہے کہ یرغمالی دہشت گرد ہیں۔

سلامتی کونسل کی قرارداد قبول نہیں امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ ان کا ملک عراق کے معاملہ میں سلامتی کونسل کی بے نکاتی قرارداد قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا ہتھیاروں کے معائنہ کے بارے میں سلامتی کونسل کے دوسرے رکن ممالک کے خدشات سننے کیلئے تیار ہیں۔ یہ کوئی فلیٹ ہیٹ نہیں جسے سر سے اتار دیا جائے۔ عراق کو نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے مکمل اجلاس میں بھی امریکی قرارداد کے نظر ثانی شدہ مسودے پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ اجلاس دوبارہ منعقد ہوگا۔

ایران سے ایٹمی تعاون ختم ہونا چاہئے امریکہ نے کہا ہے کہ روس ایران ایٹمی تعاون ختم ہونا چاہئے۔ روس کو معاوضہ ہم دیں گے۔ انسانی تباہی کے ہتھیار اور میزائل والا ایران روس امریکہ اور خطہ کے لئے خطرہ ہوگا۔

مسلمانوں کے خلاف حملوں کی حمایت بھارت کی پارلیمنٹ کے سپیکر منوہر جوشی نے بال ٹھاکرے کے اس بیان کی حمایت کی ہے کہ ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف خودکش دستے تشکیل دینے چاہئیں۔ منوہر جوشی کے اس بیان پر بھارت میں حیرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور اس طرح ایک نیا تنازعہ اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ منوہر جوشی کا تعلق ہندو انتہا پسند وشوا ہندو پریشد سے ہے۔

دہشت گرد تنظیم امریکہ نے انڈونیشیا میں سرگرم عمل تنظیم جمعیت اسلامیہ کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا ہے امریکہ اور برطانیہ نے تنظیم کے اثاثے منجمد کر دیئے ہیں۔

کوئلے کی کان میں دھماکہ چین کے شمالی علاقے میں کوئلے کی ایک کان میں گیس کے دھماکے سے 15 کانکن ہلاک ہو گئے۔

عالمی امن اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ عالمی امن کے لئے نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ اقوام عالم دہشت گردی کے خلاف مل کر جدوجہد کرنے کا عزم کریں۔

جنگ کے لئے تیار ہیں عراقی صدر صدام حسین نے کہا ہے کہ عراق ممکنہ امریکی حملے کا جواب دینے کیلئے تیار ہے۔ کسی قسم کی سودے بازی نہیں ہوگی نہ ہتھیار ڈالیں گے امریکہ کے ساتھ جنگ کے لئے تیار ہیں

یورپی یونین میں توسیع کی حمایت ڈنمارک کی پارلیمنٹ نے یورپی یونین کے توسیع کے منصوبے کی حمایت میں ووٹ دیا ہے۔ تنظیم میں دس ممالک کی شمولیت کے بارے میں فیصلہ برسلز میں یورپی یونین کا سربراہ اجلاس شروع ہونے سے قبل کیا گیا۔

مقبوضہ کشمیر میں فوج کا سرچ آپریشن بارہ مولا، سوپور، سری نگر شہر اور مضافات میں گزشتہ کئی روز سے بھارتی فوج کے محاصرے اور سرچ آپریشن کی وجہ سے زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ سرچ آپریشن کے دوران 100 سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ جن میں سے دو درجن افراد لاپتہ ہیں۔ گھر گھر تلاشی کے دوران لوگوں پر تشدد کیا گیا۔ پلوامہ میں گولہ باری سے ایک مکان تباہ ہو گیا۔ دو مجاہدین جاں بحق اور ایک صوبیدار سمیت 4 فوجی ہلاک ہو گئے۔

یورپی یونین میں توسیع آئرش عوام نے یورپی یونین میں توسیع کی منظوری دے دی ہے۔ توسیع کے مسئلہ پر ہونے والے ریفرنڈم میں 63 فیصد عوام نے تنظیم میں مزید دس ممالک کی شمولیت کے حق میں رائے دی۔ ڈینش وزیر اعظم نے کہا کہ آئرش عوام نے ایک اہم فیصلہ کیا ہے جو نہ صرف آئرش عوام بلکہ پوری یورپی یونین کیلئے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

بقیہ صفحہ 6

کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم لندن U.K گواہ شد نمبر 1 میجر ریٹائرڈ محمود احمد ولد ملک برکت علی مرحوم لندن U.K گواہ شد نمبر 2 ایم۔ احمد ولد غلام رسول لندن U.K

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع و غروب

ہفتہ	26-اکتوبر	زوال آفتاب :	11-52
ہفتہ	26-اکتوبر	غروب آفتاب :	5-28
اتوار	27-اکتوبر	طلوع فجر :	4-56
اتوار	27-اکتوبر	طلوع آفتاب :	6-18

ہائیکورٹ نے خواتین کی مخصوص نشستوں پر الیکشن روک دیا لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس افتخار حسین چودھری نے چیف الیکشن کمشنر کی جانب سے بعض اختیارات کے استعمال کے خلاف مسلم لیگ (ق) کی جانب سے دائر کی گئی رٹ درخواست کی سماعت کے بعد قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی مخصوص نشستوں پر انتخاب روک دیا ہے اور پاکستان الیکشن کمیشن کو 28-اکتوبر کے لئے نوٹس جاری کر دیئے ہیں-

سب سے پہلے پاکستان پاکستان کے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان اپنی حفاظت کے سلسلہ میں بھی آنکھیں بند نہیں رکھتا ہم مسلسل بھارت کی فوج کی نقل وحرکت پر نظر رکھے ہوئے ہیں ہم غفلت کے شکار نہیں ہوئے- ایک عربی اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان امن کا داعی ہے ہم نے ہمیشہ علاقائی امن و استحکام کیلئے بھارت کو ہر مقام پر دعوت امن دی ہے- اگر بھارت کشمیر کا مسئلہ بات چیت کے ذریعہ حل کر لے تو یہ علاقہ دنیا بھر میں ایک مضبوط اقتصادی اور خوشحالی کا ہوگا لیکن بھارت کی مسلسل ہٹ دھرمی نے علاقائی قیام امن کو نقصان پہنچا رکھا ہے- ہم وطن کی حفاظت کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے- ہمارے لئے سب سے پہلے پاکستان ہے- آج کشمیر میں جو آزادی کی جنگ لڑی جارہی ہے وہ کسی صورت بھی دہشت گردی کے زمرے میں نہیں آتی-

اسامہ بن لادن زندہ نہیں صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے افغانستان کے حالات طالبان کے خود پیدا کردہ ہیں اگر وہ اس وقت ہماری بات مان لیتے تو آج جنوبی ایشیا میں امن و امان کا مسئلہ پیدا نہ ہوتا- انہوں نے کہا اسامہ بن لادن زندہ نہیں- یہ جو بیانات اور اس کی تشہیر ہو رہی ہے وہ تنظیم کو زندہ رکھنے کیلئے ہے- ملا عمر زندہ ہے وہ افغانستان میں ہی ہے ہمیں ان سے کوئی لینا دینا نہیں اب یہ افغانستان کا داخلی مسئلہ ہے-

اب گیند سیاستدانوں کے کورٹ میں ہے صدر مشرف نے پاکستان کی سیاسی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب گیند سیاستدانوں کے کورٹ میں ہے- اگر وہ ملک کو مستحکم کرنا چاہتے ہیں تو آپس میں مل بیٹھ کر اتفاق رائے سے کسی کو بھی وزیر اعظم بنالیں ہم کسی قسم کی مداخلت نہیں کر رہے- قوم نے ان سیاستدانوں کو مسترد کر دیا ہے جو قومی خزانے کو لوٹتے رہے-

حکومت سازی میں مشکلات ملک میں 10-اکتوبر کے انتخابات کے انعقاد کے 15 روز بعد بھی مسلم لیگ (ق) سمیت کوئی بھی سیاسی پارٹی کسی گروپ یا اتحاد کی صورت میں بھی حکومت بنانے میں کامیاب نہیں ہوسکی- اس صورتحال کے بعد صدر جنرل مشرف کو ایک حالیہ اجلاس میں مختلف ذمہ دار حلقوں کی طرف سے یہ تجویز دی گئی ہے کہ اگر ماہ رواں میں نئی حکومت کے قیام کی کوئی عملی صورت سامنے نہ آئے تو پھر فلور کراسنگ قانون کو ختم کر دیا جائے تاکہ مختلف آزاد اراکین اور مختلف سیاسی پارٹیوں کے اراکین اگر چاہیں تو اپنے اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرسکیں اور اس سے کوئی ایک پارٹی اپنے ممبران کی تعداد میں اضافہ کر سکے اور حکومت بنانے کی پوزیشن میں آسکے-

تنویر نقوی کے خلاف کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے صدر لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن اور ان کے دیگر رفقاء نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ جنرل تنویر نقوی کے استعفیٰ دیئے جانے سے ثابت ہو گیا ہے کہ آئینی پیکج' لیگل فریم ورک آرڈر اور دیگر آئینی امور کے سلسلے میں عوام کے علاوہ عسکری حلقوں کی بھی حمایت حاصل نہیں- عوام کی خواہش ہے کہ آئین کے تحت حلف اٹھا کر اس سے روگردانی کرنے والوں کو بھی قانون کا سامنا کرنا چاہئے-

بجلی کے اضافے پر عملدرآمد روک دیا گیا وفاقی سیکرٹری برائے پانی و بجلی نے کہا ہے کہ نئی پاور پالیسی سے سستی بجلی عوام کو فراہم کرنے میں مدد ملے گی اس کے نتیجے میں بجلی کی مطلوبہ مقدار میں فراہمی بلاتعطل ممکن ہوسکے گی- اور اس کے ملکی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے- انہوں نے کہا کہ بجلی کے فی یونٹ نرخ میں 6 پیسے اضافہ پر عملدرآمد روک دیا گیا ہے- عالمی بنک اور آئی ایم ایف کے نرخوں میں اضافہ کیلئے دباؤ ڈال رہے ہیں-

وزیر اعظم ہماری پارٹی کا ہوگا چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ملک کا نیا وزیر اعظم ہماری پارٹی سے ہوگا- ہم نے پاکستان پیپلز پارٹی' متحدہ مجلس عمل اور دیگر سیاسی جماعتوں سے مشورے مکمل کر لئے ہیں- ایک ٹی-وی انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ وزارت عظمیٰ کے لئے امیدوار کی نامزدگی میں ابہام اسلئے پیدا ہوا کہ ہم اس سلسلے میں دوسرے ساتھیوں کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں- انہوں نے کہا قومی اسمبلی کا اجلاس بلانے میں تاخیر کی بات بالکل غلط ہے- وزارت عظمیٰ کیلئے امیدوار کی نامزدگی کرنے یا قومی اسمبلی کا اجلاس بلانے میں جلد بازی کی ضرورت نہیں- یہ کام صبر وتحمل سے ہی کیا جائے تو بہتر ہے-

وزیر اعظم کا انتخاب خفیہ رائے شماری سے ہی ہوسکتا ہے سابق چیئرمین سینٹ وسیم سجاد نے کہا ہے کہ آئین کے تحت وزیر اعظم کا انتخاب خفیہ رائے شماری کے ذریعے ہی ہوسکتا ہے تاہم اعتماد کا ووٹ لینے کے لئے شو آف ہینڈز کا طریقہ کار اپنایا جاسکتا ہے- 1973ء کے آئین کے بعد تمام وزراء اعظم کا انتخاب خفیہ رائے شماری سے ہی ہوا- انہوں نے کہا 1973ء کے آئین کی دفعہ 226 کے تحت تمام الیکشن خفیہ رائے شماری کے ذریعے کرانے کی پابندی ہے پہلے اس میں وزیر اعظم کا انتخاب اس میں شامل نہیں تھا- مگر آٹھویں ترمیم کے ذریعے وزیر اعظم کے انتخاب کو بھی خفیہ رائے شماری کے تحت کر دیا گیا-

18 آزاد امیدوار مسلم لیگ (ق) میں شامل ہو گئے پاکستان مسلم لیگ (ق) دیگر سیاسی پارٹیوں سے اس لحاظ سے آگے بڑھ گئی ہے کہ 29 قومی اسمبلی کے آزاد امیدواروں میں سے 18- امیدوار (ق) لیگ کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں- اس طرح مسلم لیگ (ق) کی کل نشستوں کی تعداد 95 ہوگئی ہے جبکہ پیپلز پارٹی میں صرف ایک آزاد امیدوار شامل ہوا ہے-

ضرورت انسپکٹر

ادارہ الفضل کو ایف-اے پاس انسپکٹر کی ضرورت ہے جو ربوہ سے باہر جماعتوں کا دورہ کرکے توسیع اشاعت الفضل مشتہرین سے اشتہارات اور چندہ الفضل کی وصولی کا کام کریگے- دین کی خدمت کا جذبہ اور دینی علوم سے واقفیت رکھنے والے مخلص نوجوان درج ذیل کوائف کے ہمراہ اپنی درخواست صدر /امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 5 نومبر 2002ء تک بنام مینیجر روزنامہ الفضل بھجوائیں-

نام- ولدیت- عمر- تعلیم- سکونت

(مینیجر روزنامہ الفضل)

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61